

37951 - کیا اعتکاف کرنے والا مسجد سے نکل سکتا ہے

سوال

میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا مسجد میں اعتکاف کرنے کی کیفیت معلوم کرنا چاہتا ہوں ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں کام سے دوپہر واپس آتا ہوں ، اور کیا مجھے ہر وقت مسجد میں ہی رہنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اعتکاف کرنے والے کا مسجد سے نکلنا صحیح نہیں کیونکہ مسجد سے خروج کی وجہ سے اعتکاف باطل ہو جاتا ہے ، کیونکہ مسجد میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے ٹھہرنے کا نام ہی اعتکاف ہے ۔

لیکن جب کوئی ضرورت ہو تو مسجد سے نکلا جاسکتا ہے مثلاً قضاے حاجت ، وضوء ، غسل ، اور اگر کوئی کھانا لانے والا نہ ہو تو کھانے لانے کے لیے نکلنا جائز ہے اور اسی طرح دوسرے امور جن کے بغیر کوئی چارہ نہیں اور وہ مسجد میں سرانجام نہیں دیے جاسکتے ۔

امام بخاری اور امام مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ سے بیان کیا ہے کہ :

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں ہوتے تو گھر میں قضاے حاجت کے بغیر داخل نہیں ہوتے تھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2092) صحیح مسلم حدیث نمبر (297)

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ المغنی میں کہتے ہیں :

حاجة الانسان سے بول براز مراد ہے اور یہ الفاظ ان دونوں سے کنایۃ بولے گئے ہیں ، کیونکہ ہر انسان قضاے حاجت کا محتاج ہے ، اور اسی کے معنی میں کھانا پینا بھی آتا ہے کہ اگر کھانا لانے والا کوئی نہ ہو تو وہ مسجد سے نکل کر کھانا لاسکتا ہے ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور پھر وہ چیز جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو اس کے لیے بھی مسجد سے نکلا جاسکتا ہے ، اس سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا اور جب تک وہ اس میں طویل عرصہ صرف نہیں کرتا اعتکاف صحیح ہے ۔ ا ہ

اور ملازمت یا کام پر جانے کے لیے مسجد سے نکلنا اعتکاف کے منافی ہے اس سے اعتکاف صحیح نہیں رہتا ۔

مستقل فتویٰ کمیٹی اللجنة الدائمة سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا اعتکاف کرنے والے کے لیے مریض کی عیادت کے لیے جانا یا دعوت قبول کر کے مسجد سے نکلنا یا گھر کی ضروریات پوری کرنا یا جنازہ کے ساتھ جانا یا کام پر جانا جائز ہے ؟

تولجنة کا جواب تھا :

اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ دوران اعتکاف نہ تو کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے اور نہ ہی کسی کی دعوت کھانے مسجد سے باہر جائے ، اور نہ ہی اپنی گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے مسجد سے نکلے ، اور نہ ہی کسی جنازہ کے ساتھ جائے اور اسی طرح ڈیوٹی پر جانے کے لیے مسجد سے باہر نہ نکلے کیونکہ حدیث میں ہے کہ :

عائشہ رضي الله تعالى عنها بيان کرتی ہیں کہ : اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت نہ کرے ، اور نہ ہی کسی جنازہ کے ساتھ جائے ، اور نہ عورت کو چھوئے اور نہ ہی اس سے مباشرت کرے ، اور نہ ہی کسی کام کے لیے نکلے ، لیکن جس کام کے بغیر گزارہ نہ ہو وہ کرسکتا ہے ۔

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2473) ۔ ا ہ

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 410)

والله اعلم .